



































































































































































































































دیکھا، تیری پیشانی کیوں زخمی؟ یہ بعد میں حرم رسولؐ مبنی ہے، تجھے کیا ہوا؟ وہ یا رسول اللہؐ ایسا ہے ناں کہ جب علیؑ نے خیر کے فولادی درمیں انگلی پھنائی، اکھاڑنے سے پہلے علیؑ نے تولنے کے لیے جب جنبش دی ساتوں قلعے لرزے میں آئے، میں قوس میں ..... قلعہ قوس ساتویں قلعے کی چوٹی پر، بس ایسے ڈول رہے تھے ساتوں قلعے، میں تخت سے گری ماتھا پھٹ گیا، جبرائیل حیران ہو کر صفیہؓ کو دیکھ رہا ہے یہاں میں اکیلا تو زخمی نہیں یہاں تو زمین و آسمان زخمی ہیں، بشریت سے ملکوتیت تک زخمی، پھر رسولؐ کا چہرہ کھل اٹھا، فرمایا دونوں سن لو ان علیا عظیم الشان عند الله واعظم منزلة من ذلک جو تم دونوں سنا رہے ہوتاں علیؑ کی شان اس سے عظیم نہیں اعظم ہے (العظمتہ اللہ) جی، علیؑ عظیم الشان بھی ہے اور علیؑ کی منزلت اعظم بھی ہے صفیہؓ تجھے سات قلعے ملتے نظر آئے رسولؐ نے فرمایا ان علیا لما احتزل الحصن احتزت الارضون اسبع واحتزت السماوات اسبح واحتز عرش الرحمن غضبا لعلی علیہ السلام جب علیؑ نے قلعہ جھنجھوڑا، پانی کی سطح تک قلعے کی بنیادیں اتری ہوئیں تھیں پہلی زمین زلزلے میں آئی، دوسری، تیسری، ساتویں، آسمان اور زمین یوں ملے ہوئے ہیں پہلا آسمان لرزے میں آیا دوسرا ..... علیؑ کے غضب کے ڈر سے عرش کا پینے لگا کہیں علیؑ آج مجھے ہی نہ گرا دے (نعرہ حیدری) میں اگر اسرار خیر ہی پڑھنا شروع کروں تو عشرہ چاہیے یہ بھی تمہارے ڈر سے کہہ رہا ہوں حقیقت میں عشرے چاہئیں چونکہ بتایا ہی نہیں گیا، اس میں دلدل کے اسرار لگ ہیں، ذوالفقار کے اسرار لگ ہیں، صاحب ذوالفقار کے اسرار لگ ہیں (العظمتہ اللہ) تمہیں مر حب کو مارنے والا علیؑ نظر آتا ہے مجھے عرش کو لرزانا والا علیؑ نظر آتا ہے۔

ہیبت اللہ اللہ کی ہیبت، عظمت اللہ، جلال اللہ، حشمت اللہ، قدرت اللہ یہ سارے لقب ہیں تیرے پیٹھواکے۔ جی، بس یہ سارے کا سارا اسم اعظم ہے، ختم ہو گئی بات، نبضوں پر ہاتھ ہونا چاہیے خطیب کا جو نبض شناس نہیں ہوتا..... دیکھو، جب رسولؐ اپنی تقریر بند کرتے تھے سلمان کا دل چاہ رہا ہوتا تھا ابھی کچھ اور کہیں لیکن رسولؐ اکیلے صرف سلمان کو ہی نہیں..... اور بھی بہت کچھ دیکھنا پڑتا ہے بہت کچھ سوچنا پڑتا ہے، سمجھ میں آگئی بات؟ الّا الگ پانچ سورتوں میں حم الگ سات سورتوں میں ”ن والقلم“ الگ، تیرہ ہو گئے سات اور پانچ بارہ اور ن والقلم تیرہ اور پھر پورے کا پورا الرحمن۔ کل رات آنے سے پہلے ہر شخص سورہٴ الرحمن کو پڑھ کے آئے۔ بے شک جو ترجمہ بھی ہے وہی پڑھ کر آنا، پھر آپ سے ایک دو باتیں ہو گئی، اور الرحیم میں باقی سارے لفظ ہیں الرحمن والے سوائے ”می“ کے، سورہٴ کا نام بھی یسین اور آغاز بھی یسین والقوآن الحکیم انک لمن المرسلین علی صراط مستقیم آج اس کا ترجمہ نہیں کر رہا پھر کرونگا، یہ جوستے ہو ترجمہ غلط ہے بس آج سین کا ترجمہ اس ہے اے سین حکمت والے قرآن کی قسم تو مرسلین میں سے ہے اور تو صراط مستقیم پر ہے۔ تو جو صراط مستقیم کون ہے؟ علی۔ تیرے رسولؐ نے دل میں سوچا آج اللہ نے مجھے علیؑ والا کہا علیؑ تو میرا حکوم ہے میرا وصی ہے میرا وزیر ہے میں علیؑ کا مولا ہوں مجھے علیؑ والا کہہ دیا صراط مستقیم پر کہہ دیا، فوراً سورہٴ ہود کی آیت آگئی ان ربی صراط مستقیم میں خود صراط مستقیم پر..... یا علیؑ تیرے مقدر کے صدقے، کوئی بڑا کسی چھوٹے سے رشتہ جوڑتا ہی نہیں، چھوٹا تو بڑے سے رشتہ جوڑنے کی کوشش کرتا ہے یہ زیادہ عزت والا ہے اگر میں اس کا رشتہ دار ہو گیا تو میرا بھی نام ہو جائے گا، کائنات میں علیؑ سے دو بڑے























































































